## برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن اور قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین ڈاکٹر عاصم کی لندن میں ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین سے ملاقات

### قبائلی علاقوں کی صورتحال، پاکستان پر بیرونی حملے کے خدشات، سیاسی عدم استحکام اور معاشی بحران پر تفصیلی تبادلہ خیال

### قبائلی علاقوں میں جاری دہشت گردی کی وجہ سے پاکستان کی سرحدوں پر بیرونی حملوں کے خطرات مزید بڑھ گئے ہیں۔ الطاف حسین

### پاکستان آج جن نازک حالات اور بیرونی حملوں کے خطرات سے دوچار ہے وہ ماضی کی اسٹیبلشمنٹ کی غیر دانشمندانہ پالیسیوں کا نتیجہ ہے

### ماضی میں نوجوانوں کو جہاد کے نام پر دہشت گردی کے راستے پر ڈالا گیا، جو بیج بوئے گئے وہ اب ایک تناور درخت بن چکے ہیں۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔17، جولائی 2008ء۔۔۔برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن اور پاکستان کے قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین ڈاکٹر عاصم نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے ملاقات کی۔ ملاقات چار گھنٹہ طویل رہی جسکے دوران پاکستان میں طالبانائزیشن کی سازشوں، قبائلی علاقوں میں تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال، پاکستان پر امریکہ و نیٹو کے حملے کے خدشات، سرحدوں پر منڈلانے والے خطرات، ملک میں جاری سیاسی عدم استحکام اور معاشی بحران سمیت ملک کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جناب الطاف حسین نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان آج جس قسم کے سنگین اور نازک داخلی حالات اور بیرونی حملوں کے خطرات سے دوچار ہے وہ ماضی کی اسٹیبلشمنٹ کی غیر دانشمندانہ پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں جس طرح باقاعدہ ایک منصوبہ بندی کے تحت مذہبی انتہاپسندی کو فروغ دیا گیا اور قوم کے نوجوانوں کو جہاد کے نام پر دہشت گردی کے راستے پر ڈالا گیا اور جو بیج بوئے گئے وہ اب ایک تناور درخت بن چکے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں جاری دہشت گردی اور تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال کی وجہ سے پاکستان کی سرحدوں پر بیرونی حملوں کے خطرات مزید بڑھ گئے ہیں اور اگر خدانخواستہ قبائلی علاقوں اور سرحد کے دیگر علاقوں میں امریکی اور نیٹو افواج کا حملہ ہوا تو یہ پاکستان کیلئے انتہائی نقصان دہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو درپیش خطرات کے پیش نظر ہمیں حالات کی سنگینی کا احساس کرنا چاہیے اور سیاسی شعور ہوشمندی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن اور پاکستان کے قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین ڈاکٹر عاصم نے جناب الطاف حسین کے خیالات سے اتفاق کیا اور کہا کہ ملک کی تمام جماعتوں اور عوام کے تمام طبقوں کو اس نازک وقت میں اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے کیونکہ یہی وقت کی اہم ضرورت ہے۔

## حق پرست عوام ایم کیوایم کے نام پر چندہ وصول کرنے والوں کے بارے میں نائن زیرو پر اطلاع دیں، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔17، جولائی 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے حق پرست عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایم کیوایم کے نام پر چندہ وصول کرنے والوں کے بارے میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر اطلاع دیں۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ ایم کیوایم نے عوامی سطح پر چندہ وصول کرنے پر پابندی عائد کررکھی ہے تاہم بعض عناصر خود کو ایم کیوایم کا کارکن ظاہر کرکے تاجروں، صنعتکاروں اور دیگر افراد سے چندہ وصول کررہے ہیں تاکہ ایم کیوایم کو بدنام کیا جاسکے۔ رابطہ کمیٹی نے حق پرست عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایم کیوایم کے نام پر چندہ وصول کرنے والوں کے بارے میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو کے ٹیلی فون نمبرز 631 3690 اور 632 9900 پر اطلاع دیں۔

## تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پر نجم مرزا، ندیم احمد، شاہنواز، جبران، آصف انیس، ساجد، مشتاق اور شاہد کا تنظیم کی بنیادی رکنیت سے اخراج

### شاہ فیصل کالونی سیکٹر شمیم کی بنیادی رکنیت غیر معینہ مدت کیلئے معطل

کراچی۔۔۔17/جولائی 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی پر ایم کیوایم گلشن اقبال سیکٹر کمیٹی کے رکن نجم مرزا ولد مرزا نعیم الدین، ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 162 کے کارکن ندیم احمد ولد حبیب احمد، ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 97 کے آفس سیکریٹری شاہنواز ولد حسن رضا، کارکن جبران ولد اسرار، ملیر سیکٹر یونٹ 96 کے کارکن آصف انیس ولد انیس احمد اور ایم کیوایم لیاری سیکٹر یونٹ 32 کے کارکنان ساجد ولد محمد یاسین، مشتاق عرف عادل ولد محمد سلیم اور شاہد ولد محمد رفیق کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پر ایم کیوایم شاہ فیصل کالونی سیکٹر یونٹ 106 کے کارکن شمیم ولد شوکت علی کو غیر معینہ مدت کیلئے معطل کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی ہے کہ مذکورہ بالا افراد سے کسی بھی قسم کا تعلق یا رابطہ نہ رکھیں۔

## رابطہ کمیٹی کے رکن سید شعیب احمد بخاری کی علامہ طالب جوہری سے ملاقات

کراچی۔۔۔17/جولائی 2008ء۔۔۔معروف شیعہ عالم دین علامہ طالب جوہری نے کہا ہے کہ دین اسلام میں انتہاء پسندی کو سخت ناپسند کیا گیا ہے اور طالبانائزیشن دنیا بھر میں پاکستان کی بدنامی کا سبب بنا ہوا ہے۔یہ بات انہوں نے بدھ کے روز ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور حق پرست صوبائی وزیر شعیب بخاری ایڈوکیٹ سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر شعیب احمد بخاری نے علامہ طالب جوہری کو صوبہ سندھ کے دارالخلافہ کراچی میں فرقہ واریت اور طالبانائزیشن کی سازش سے آگاہ کیا۔علامہ طالب جوہری نے کہا کہ دین اسلام میں انتہاء پسندی کے عمل کو سخت ناپسند کیا گیا ہے اور اعتدال پسندی کا درس دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ طالبانائزیشن، دنیا بھر میں پاکستان کی بدنامی کا سبب بنا ہوا ہے اور مذہبی انتہاء پسندی کی وجہ سے پاکستان کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ملک کی سرحدوں پر منڈلانے والے خطرات کی نشاندہی کرکے قومی فرض ادا کیا ہے اور اب ملک بھر کے عوام پر لازم ہے کہ وہ متحد ومنظم ہوکر طالبانائزیشن کی سازش کو ناکام بنادیں۔اس موقع پر ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے اراکین مولانا شاہ فیروز الدین رحمانی، انور رضا اور مولانا محمد ناصر یامین بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆